33656 ـ مسلمان شخص كا عفت و عصمت كى مالك نصرانى عورت سے شادى كرنا

سوال

ميرى بيٹى نصرانى (اہل كتاب ميں سے) ہے اور ايك مسلمان شخص سے شادى كرنا چاہتى ہے ليكن اپنا دين تبديل نہيں كرنا چاہتى، دونوں ہى سنگاپور ميں رہتے ہيں، مجھے بتايا گيا ہے كہ اسلام ان دونوں كى شادى سے روكتا ہے اس ليے كہ وہ لڑكى مسلمان ہيں، مسلمان ہونے كے بعد اس سے شادى كر سكتى ہے كيا يہ كلام صحيح ہے ؟
اگر جواب نفى ميں ہے تو كيا ان دونوں كے ليے شريعت اسلاميہ كے مطابق شادى كرنى جائز ہے چاہے ميرى بيٹى عيسائى ہى رہے ؟
اور كيا شريعت اسلاميہ كے مطابق شادى كرنے كے بعد مسلمان شخص كے ليے عيسائى طريقہ كے مطابق شادى ميں شركت كرنا جائز ہے ؟
سوال لمبا ہونے پر ميں آپ سے معذرت خواہ ہوں ليكن يہ موضوع ميرے ليے خاندانى مشكلات كا سبب بن رہا ہے ميں اس كے متعلق اسلامى حكم معلوم كرنا چاہتا ہوں تا كہ كسى كو بھى ناراض كيے بغير ميں اس مشكل سے نكل سكوں اور اسے حل كروں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

دين اسلام كسى نصرانى عورت سے شادى كرنے سے منع نہيں كرتا ليكن شرط يہ ہے كہ وہ نصرانى عورت عفت و عصمت كى مالك ہو.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور اہل كتاب كا كھانا تمہارے ليے حلال ہے، اور تمہارا كھانا ان كے ليے حلال ہے، اور مومن عورتوں ميں سے پاكدامن عورتيں اور اہل كتاب كى پاكدامن عورتيں (حلال ہيں) جب تم انہيں ان كا مہر دے دو اس طرح كہ تم ان سے نكاح كرو، يہ نہيں كہ علانيہ زنا كرو يا پوشيدہ بدكارى كرو المآئدۃ (5).

اس آيت ميں محصنات كا معنى آزاد اور پاكدامن عورتيں ہيں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (2527) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

لیکن اگر عورت عفت و عصمت کی مالك نہیں بلکہ بدکار ہے، اور اس کے بوائے فرینڈ ہیں جن کے ساتھ تعلقات رکھتی ہے تو اسلام اس طرح کی عورت سے نکاح اور شادی کرنے سے منع کرتا ہے، چاہے وہ عورت مسلمان ہو یا اہل کتاب سے تعلق رکھتی ہو.

اسی طرح دین اسلام مرد کو منع کرتا ہے کہ وہ گرل فرینڈ بنائے اور کسی عورت سے دوستی لگائے، یہ سب کچھ اس لیے ہے تا کہ ازدواجی زندگی کو تباہ ہونے سے بچایا جا سکے اور نسب کو بھی مخلوط ہونے اور ضائع ہونے سے محفوظ رکھا جا سکے اور تہمت و اختلاف اور غلط قسم کے گمان سے بچاؤ ہو.

رہا مسئلہ کسی مسلمان شخص کا نصرانی و عیسائی طور طریقہ پر منعقد شادی کی تقریب میں شریك ہونے کا تو کسی بھی مسلمان کے لیے اس میں شرکت کرنی جائز نہیں، کیونکہ اس میں بہت ساری اشیاء اور امور ایسے پائے جاتے ہیں جنہیں اسلام حرام قرار دیا دیتا ہے، مثلا مرد و عورت کا اختلاط اور موسیقی سننا اور شراب نوشی کرنا اور رقص وغیرہ کرنا.

حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو بھی اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ کسی ایسے دستر خوان پر مت بیٹھے جس پر شراب نوشی ہو رہی ہو "

مسند احمد (1 / 20) سنن البیھقی (7 / 366) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (7 / 6) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس اچھے اور قیمتی شعور اور اخلاق کریمہ اور اس طرح کے معاملہ میں اسلامی حکم معلوم کرنے کے سوال کی حرص رکھنے پر ہم آپ کے شکر گزار ہیںن اور آپ کے لیے دعا گو ہیں کہ آپ کو دین اسلام کی ہدایت نصیب ہو، سب تعریفات اللہ رب العالمین کے لیے ہیں.

واللہ اعلم .